JIBAS (The International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences) (Quarterly) Trilingual (Arabic, English, Urdu)
ISSN: APPLIED FOR (P) & (E)
Home Page: http://jibas.org
Approved by HEC in Y Category
Indexing: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, Euro pub.
PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY
Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,** Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.
Website: www.habibia.edu.pk,
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

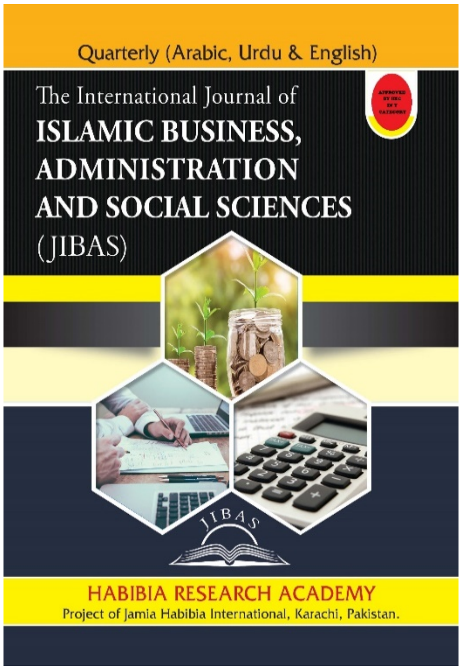

TOPIC:

INTRODUCTORY AND DETAILED STUDY OF BOOK "AL-QURAN AS A SCHOOL TEXTBOOK"

القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب کا تعارفی و تحقیقی مطالعہ

AUTHORS:

1. *Dr. Umair Rais Uddin, Assistant Professor, Sindh Madrasa-tul-Islam University, Karachi. Email ID: umair.rais@smiu.edu.pk Orcid ID: https://orcid.org/0000-0001-9948-1390,*
1. *Dr. Sumbul Ansar, Assistant Professor, Sindh Madrasa-tul-Islam University, Karachi. Email ID: sansar@smiu.edu.pk Orcid ID: https://orcid.org/0000-0001-9948-1390*

How to Cite: *Rais Uddin, Umair, and Sumbul Ansar. 2023. "INTRODUCTORY AND DETAILED STUDY OF BOOK 'AL-QURAN AS A SCHOOL TEXTBOOK': القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب کا تعارفی وتحقیقی مطالعہ". International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences (JIBAS) 3 (1):13-24. URL: https://jibas.org/index.php/jibas/article/view/97.*

Vol. 3, No.1 || January –March 2023 || P. 13-24
Published online: 2023-03-30

QR. Code

INTRODUCTORY AND DETAILED STUDY OF BOOK "AL-QURAN AS A SCHOOL TEXTBOOK"

القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب کا تعارفی و تحقیقی مطالعہ

Umair Rais Uddin, *Sumbul Ansar,*

ABSTRACT:

The book "Al-Quran as a School Textbook", by Prof. Muhammad Ishaq Mansoori, is vital in promoting Qur'anic understanding in Pakistan. There is no formal curriculum for teaching and understanding the Qur'an for school level students in Pakistan. Many institutions are constantly striving to promote Qur'anic understanding through various courses ,which lack proper curriculum design and implementation. Course material and books provide the foundation for the whole curriculum. This book fulfills the need for a basic curriculum for students of class six to matric. It matches the mental level of all the students studying at the school level. It also presents a complete package in the prescribed series at their level. Keeping in view all these qualities of Prof. Mansoori's book, we have attempted to evaluate it by the method of description and analytics.

Keywords: *Quranic Understanding, The Curriculum, School Textbook, Ishaq Mansoori, Course Material*

تعارف: پاکستان میں قرآن فہمی، تدریس ترجمہ قرآن اور فہم دین کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں میں پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری صاحب کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ دینی وعلمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے آباء و اجداد کا تعلق کاٹھیاوار (گجرات، بھارت) کے قصبہ جیت پور سے تھا۔ آپ میمن برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ڈاکٹر صاحب 26 مئی 1952ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مرحوم حاجی محمد زکریا اور والدہ حاجیانی مریم بائی داتھیں۔ آپ کے والد نے بچپن سے ہی آپ کا تعلق دینی و تعلیمی سرگرمیوں سے اُستوار کرنے کے لیے آپ کا داخلہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ، منصورہ سندھ میں کروادیا۔ جہاں سے آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے میٹرک اور انٹر شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج سے مکمل کیا، جہاں آپ کو حسنِ کارکردگی کے اعتراف میں گولڈ میڈل اور سلور میڈل سے نوازا گیا۔ آپ نے اسی کالج سے مولوی، عالم اور فاضل عربی کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کی۔

1972ء میں آپ نے جامعہ کراچی سے بی اے فرسٹ ڈویژن اور 1974ء میں ایم اے عربی فرسٹ ڈویژن سیکنڈ پوزیشن سے پاس کیا۔ اس کے علاوہ ایم اے اسلامیات کی سند پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی۔ 1979ء میں عربی لسانیات میں عبور حاصل کرنے کی غرض سے سعودی عرب گئے، جہاں جامعہ ملک سعود، ریاض سے " الدبلوم العالي في علم اللغة التطبيقي" دو سال میں مکمل کیا۔ 1997ء میں آپ نے پروفیسر ڈاکٹر جمیل احمد مرحوم کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ بعنوان "عربی نثر کے رجحانات" پیش کیا۔

عربی ادبیات میں ڈاکٹر صاحب نے جدید نثری رجحانات کو موضوعِ بحث بنایا ہے۔ اسی طرح اُردو ادبیات میں آپ دینی، تعلیمی، اصلاحی، سماجی، معاشرتی، اخلاقی و ادبی موضوعات پر سیر حاصل بحث کرتے ہیں۔ قلم و قرطاس سے آپ کا رشتہ آج بھی مضبوط و توانا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اپنی تحریروں میں قارئین کی ذہنی سطح کو ملحوظِ خاطر رکھنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ ایک ادیب کے اسلوب میں تنوع ہونا

لازمی امر ہے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کا اسلوب بھی موضوعات کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔ تحقیقی مقالات میں آپ علمی و مدلل اسلوب اختیار کرتے ہیں۔ادبی مقالات میں آپ عام

سادہ اور لطیف انداز میں قارئین تک مقصدِ تحریر کی تبلیغ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تعلیمی مضامین میں آپ ایک ماہر تعلیم اور دانشور کی طرح جدید دور کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ماہرانہ رائے پیش کرتے ہیں۔ اصلاحی، سماجی، معاشرتی اور اخلاقی مضامین میں آپ کتاب و سنت کے حامل و متبع مصنف ہیں۔ آپ حضرت علامہ اقبالؒ کی شاعری سے متاثر ہیں۔ مغربی و استعماری صنعتی حملوں اور یلغار کے انسانی فکر و ادب پر جو گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں ان کا خوبصورت ادبی انداز میں تجزیہ پیش کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی تحریروں میں کثرت سے علامہ اقبالؒ کے اشعار ذکر کیے ہیں جو آپ کے شعری ذوق کی دلیل ہے۔

القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب کا تعارف: پاکستان میں قرآن فہمی کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں میں اس کتاب کو ایک سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ ہمارے ہاں اسکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح کے طلبہ وطالبات کے لیے تدریس وفہم قرآن کہ سلسلہ میں باقاعدہ کوئی نصاب مقرر نہیں ہے۔ کئی ادارے اپنے تئیں مختلف کورسز کے ذریعے قرآن فہمی کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ لیکن ضروت اس بات کی ہے کہ باقاعدہ کوئی نصاب مقرر کیا جائے اور پھر اس کو مختلف تعلیمی اداروں میں علمی وفکری سطح کے مطابق لازمی نصابی کتاب کی حیثیت سے پڑھایا بھی جائے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس خلا کو پُر کرنے کے لیے فروری 2002ء میں ایک مضمون "ترجمہ تدریس قرآن" کے عنوان سے شاہراہ تعلیم لاہور اور افکار معلم میں شائع کیا جس میں آپ نے اس نصابی کتاب کے پراجیکٹ کا ابتدائی تعارف اور طریقہِ تدریس قرآن پیش کیا۔یہ ابتدائی کاوش تھی۔ جس کو مختلف ماہرین تعلیم کی طرف سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ اسی دوران شیخ عرض محمد صاحب کی کتاب انگریزی زبان میں مذکورہ طریقہ تدریس تصور کہ تحت شائع ہوئی۔ جس کا آسان اُردو ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری صاحب نے "القرآن الکریم: بحیثیت لازمی نصابی کتاب" کے عنوان سے کیا۔ جو اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی سے 2010ء میں پہلی بار شائع ہوئی۔

انجینئر شیخ عرض محمد صاحب نے اپنی کتاب کو جماعت چہارم تا دہم کے طلبہ وطالبات کے لیے ترتیب دیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب کو چھٹی تا دہم جماعت کے طلبہ وطابات کے لیے نئے سرے سے مرتب کیا ہے۔ جس میں معلین ومعلمات اور ماہرین نصاب کی طرف سے پیش کردہ تجاویز اور طلبہ وطالبات کی علمی استعداد وذہنی سطح کا بھرپور خیال رکھا گیاہے۔ جس کا مشاہدہ حصہ اول کی متعدد اشاعتوں میں بآسانی کیاجاسکتاہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب پر نظر ثانی اور زبان وبیان کی درستگی کے لیے ماہرین زبان کی خدمات حاصل کیں جن میں نمایاں طور پر معروف شاعر پروفیسر عنایت علی خاں مرحوم[1] کا نام شامل ہے جنھوں نے کتاب کے مختلف حصوں میں طلبہ

وطالبات کی علمی وفکری اور ذہنی سطح کو سامنے رکھ کر زبان وبیان کی اصلاح فرمائی۔ اس کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری مرحوم، فیض احمد فیض[2] اور مرحوم پروفیسر محمد یوسف زکریا میمن صاحب[3] کی کاوشیں بھی قابل تحسین ہیں۔

ڈاکٹر منصوری صاحب "قرآن سب کے لیے" کے عنوان کے تحت فرماتے ہیں: "شیخ عرض محمد صاحب کی کتاب کا اُردو ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری صاحب نے انگریزی سے آسان اُردو زبان میں کیا۔ اس سلسلہ میں اول تا آخر میں بھی شریک رہا۔ میں نے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کیا۔ "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب" پر ملک کے مختلف مقامات پر اساتذہ کرام کی ورکشاپ کروائیں اور معلمین ومعلمات کی طرف سے ملنے والی تجاویز کی روشنی میں ہمیں اس کتاب میں کچھ تبدیلیاں کرنی پڑیں۔ ہم نے یہ کتاب چھٹی جماعت کے بچوں کے لیے نئے سرے سے مرتب کی ہے۔ اس میں چھٹی جماعت کے بچوں کے لیے سوال ان کی علمی سطح کے مطابق ترتیب دیئے گئے ہیں۔ قرآن مجید کا متن اور ترجمہ بھی ساتھ دیا گیاہے۔ تاکہ آسانی ہو۔ جس ترجمہ سے سوال مرتب کیے گئے ہیں۔ وہی ترجمہ پڑھانا مناسب سمجھا گیاہے۔ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بھی شامل کیے گئے ہیں۔ اسی طرح جدید طریقہ تدریس کے مطابق ماہانہ اور ششماہی، سالانہ امتحانات کے لیے امتحانی نمونے(Model Paper) کے پرچے بھی شامل کئے ہیں"۔[4]

یہ کتاب پانچ اجزاء پر مشتمل ہے۔ پہلا جزء2012ء میں اسلامی نظامت تعلیم، سندھ، پاکستان کی طرف سے پہلی بار شائع ہوا۔ کتاب کا پہلا جزء چھٹی جماعت اور مساوی تعلیمی سطح کے طلبہ وطالبات کے لیے ترتیب دیا گیاہے۔ اس حصہ میں کل 48 سورتیں بالترتیب سورۃ الفاتحہ سے سورۃ المزمل اور پھر سورۃ ابراہیم سے سورۃ الکھف تک شامل کی گئیں ہیں۔ طلبہ وطالبات کی ذہنی سطح کے لحاظ سے سورتوں کی ترتیب کا اہتمام کیا گیاہے۔

دوسرا حصہ ساتویں جماعت اور مساوی تعلیمی سطح کے لیے ہے۔ اس کا آغاز سورۃ مریم سے ہوتا ہے پھر بالترتیب سورۃ ص تک کی سورتیں درج ہیں۔ کل سورتوں کی تعداد20 ہے۔ تیسرا حصہ آٹھویں جماعت اور مساوی تعلیمی سطح کے لیے ہے۔ یہ سورۃ الزمر سے شروع ہوتا ہے جس کا اختتام سورۃ الجن پر ہوتا ہے۔ کل سورتوں کی تعداد34 ہے۔ چوتھا حصہ نویں جماعت اور مساوی تعلیمی سطح کے لیے ہے اس میں سات سورتیں شامل کی گئیں ہیں جس کی ترتیب سورۃ الاعراف سے سورۃ الرعد تک ہے۔ البتہ کتاب کا آغاز سورۃ الرعد سے کیا گیاہے۔ پانچویں اور آخری حصہ میں سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الانعام تک کی سورتیں شامل ہیں۔ یہ حصہ دسویں جماعت اور مساوی تعلیمی سطح کے لیے مرتب کیا گیاہے۔ کتاب کے ہر حصہ میں قرآنی آیات کے متن کے ساتھ آسان اُردو ترجمہ اور طلبہ وطالبات اور قارئین کے علمی اور ذہنی معیار کے مطابق سوالات ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے حصہ اول کا سندھی ترجمہ ہو چکا ہے جو محترم انجینئر عبد المالک میمن (کوٹری) نے خوب کیا ہے۔

ڈاکٹر منصوری صاحب "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب" کے مکمل پراجیکٹ کا تعارف کرواتے ہوئے فرماتے ہیں: "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب" یہ کتاب ہم نے چھٹی جماعت تا دہم جماعت کے طلبہ وطالبات کے لیے ترتیب دی ہے۔ دوسرے مرحلہ میں ہم اس کتاب کا ایڈوانس لیول "الفرقان بحیثیت اسکول نصابی کتاب" کے عنوان سے جلد شائع کریں گے۔ جس پر کام جاری ہے۔اس لیول میں ہم بنیادی عربی قواعد کا اضافہ کر رہے ہیں۔ تاکہ طلبہ وطالبات قرآن مجید کے مفردات اور تراکیب سے بھی بخوبی آگاہ ہو سکیں۔ تاہم عربی قواعد کو بھی طلبہ کی علمی وذہنی سطح کے مطابق شامل کیا جائے گا۔ تیسرے مرحلہ میں ہم اس کتاب کو"کتاب اللہ بحیثیت اسکول نصابی کتاب " کے عنوان سے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس مرحلہ کی خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں ہم عربی قواعد کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی آسان اُردو تفسیر کو بھی طلبہ وطالبات کی علمی استعداد اور فکری سطح کے مطابق شامل کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ ان تمام کاوشوں کا مقصد چھٹی جماعت سے لے کر جماعت دہم تک کہ طلبہ وطالبات کے اندر قرآن فہمی کی براہ راست استعداد وصلاحیت پیدا کرنا ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر مرحلہ میں قرآن مجید سے براہ راست رہنمائی حاصل کر سکیں"۔[5]

اس کتاب کا بنیادی مقصد قرآن فہمی ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے خود اس کی وضاحت کی ہے:"القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب کا مقصد طلبہ وطالبات کو آسان ترین طریقے سے قرآن مجید کی تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے"۔[6]

ڈاکٹر صاحب اُمتِ مسلمہ بالخصوص نوجوان طلبہ وطالبات کی تعلیمی وفکری سرگرمیوں کے حوالے سے کافی مضطرب رہتے ہیں۔ طلبہ وطالبات کی صحیح اسلامی اقدار پر تربیت کرنا، قرآنی تعلیمات سے جوڑنا، اور ان میں یہ شعور پیدا کرنا کہ قرآن آسان ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو سب کے لیے نازل کیا ہے، وقت کی اشد ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحب اسی نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"جب مسلمانوں کا زوال شروع ہوا تو معاشرے میں قرآن کو سمجھنے اور سمجھانے والے دن بدن کم ہوتے گئے۔ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے پڑھ کر جو طلبہ وطالبات فارغ التحصیل ہو رہے ہیں اُن میں ایک فیصد بھی ایسے نہیں جنہیں اس پورے تعلیمی عمل کے عرصے میں ایک بار بھی قرآن مجید کا صرف ترجمہ پڑھایا گیا ہو۔

جبکہ قرآن مجید آسان کتاب ہے۔ سورۃ القمر آیت نمبر 17، 22، 32، 40 میں کہا گیا ہے کہ (ترجمہ): "ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے، تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟" اسی طرح سورۃ ابراہیم آیت نمبر 52 میں فرمایا گیا (ترجمہ): "یہ قرآن ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لیے، تاکہ انہیں اس کے ذریعے خبردار کیا جائے"۔[7]

ڈاکٹر صاحب مزید لکھتے ہیں:" قرآن کریم کے سہل ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کی تعلیمات آسان ہیں، ان پر عمل کرنا بھی آسان ہے، کیونکہ قرآن کریم کی راہ اصل فطرت کی راہ ہے۔ مثلاً اللہ ایک ہے، نماز پڑھو، روزہ رکھو، حج کرو، والدین اور اعزہ واقرباء کے ساتھ

احسان و کرم کا معاملہ کرو، شراب وزنا سے بچو، وعدہ وفا کرو، بنی نوعِ انسان کے ساتھ ہمدردی سے پیش آؤ، کسی بھی انسان کو ناحق قتل نہ کرو، رشوت اور لوٹ مار سے حاصل کیا گیا پیسہ حرام ہے... یہ وہ احکام ہیں جنہیں ایک عربی دان جس طرح سمجھ سکتا ہے ایک غیر عربی دان بھی اُردو یا کسی بھی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکتا ہے"۔[8]

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی نگاہِ بصیرت افروز نے بھانپ لیا تھا کہ عام مسلمانوں کو قرآن مجید سے جوڑے بغیر حقیقی دین داری پیدا نہیں ہو سکتی، اس لیے اُس وقت کے برصغیر کی عوامی زبان فارسی میں ترجمہ کیا جس کا نام "فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن" رکھا، اس کے مقدمے میں شاہ صاحب نے لکھا ہے کہ:

"یہ کتاب (قرآن مجید) بچپن ہی میں پڑھا دینی چاہیے تاکہ سب سے پہلے بچوں کے ذہن میں جو چیز آئے وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے مطالب ہوں"۔[9]

اسی تناظر میں پروفیسر صاحب نے طلبہ و طالبات اور عام لوگوں کے لیے نصابی انداز میں 'القرآن" کو مرتب کیا ہے۔ ہر کتاب میں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے مقصدِ تدریس، طریقہ تدریس، طریقہ امتحان اور نمونہ امتحان بھی درج کیا ہے۔ تاکہ بہتر سے بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔

مقصدِ تدریس: "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب" کا مقصد طلبہ وطالبات کو آسان ترین طریقے سے قرآن مجید کی تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے: "یہ قرآن ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لیے، تاکہ انہیں اس کے ذریعہ خبردار کیا جائے"۔

اس کتاب کے ذریعہ آسان ترین انداز میں قرآن مجید کا ترجمہ اور اس کی بنیادی تعلیم کے بارے میں ہر رکوع کے بعد چند سوال پوچھے گئے ہیں تاکہ طلبہ وطالبات میٹرک کرنے تک قرآن کا مکمل متن اور ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیں اور قرآن کی بنیادی تعلیمات سے آگاہ ہو جائیں۔ اور اُس کے مطابق اپنے کردار کی تعمیر کر سکیں۔[10]

طریقہ تدریس: معلم یا معلمہ خود یا کسی شاگرد سے ایک رکوع تلاوت کروائیں اور تمام شاگرد اسے دہرائیں۔ اس کے بعد شاگرد اس رکوع کا اطمینان سے ترجمہ پڑھے اور تمام شاگرد اسے دہرائیں اور ضرورت محسوس ہو تو قرآن کی تلاوت اور ترجمہ پڑھنے کا عمل دو تین یا چار بار دہرایا جا سکتا ہے۔ پھر معلم / معلمہ اس کے متعلق کتاب میں دیئے گئے سوال بورڈ پر لکھیں اور تمام شاگرد اسے اپنی کاپی میں نقل کر لیں۔ اب معلم / معلمہ شاگردوں سے پہلے سوال کے بارے میں پوچھیں کہ اس سوال کا کون جواب دے گا؟ جب کئی بچے اس سوال کا صحیح جواب بتا دیں تو بچوں سے کہا جائے کہ یہ جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔ کاپی میں سوال اور جواب دونوں خوشخط لکھوائے جائیں۔[11]

طریقہ امتحان: ہر ماہانہ امتحان میں پندرہ نمبر زبانی امتحان کے ہیں۔ اور پچیس نمبر تحریری امتحان کے ہیں۔

ششماہی امتحان 50 نمبر کا ہو، اور پندرہ میں سے دس سوال پوچھیں جائیں۔ سالانہ امتحان بھی 50 نمبر کا ہو اور 15 میں سے 10 سوال پوچھے جائیں۔ کل نمبر 200 پاس مارکس 100، یعنی 50٪

نوٹ: ماہر اساتذہ ماہانہ، ششماہی اور سالانہ امتحان کے لیے اس کے علاوہ بھی بہترین اختیار کر سکتے ہیں۔

ناظرہ قرآن اور تجوید: جو ادارے قرآن کی عظمت واہمیت کو سمجھتے ہیں وہ زیادہ وقت دے کر اس کتاب کو ناظرہ قرآن اور تجوید سکھانے کا بھی ذریعہ بنا سکتے ہیں، اس کے لیے انہیں تجوید کے اُستاد کو یہ ذمہ داری سونپنی ہو گی۔[12]

نمونہ امتحانی پرچہ جات　(Model Paper)　برائے ماہانہ امتحان ساتویں جماعت

کل نمبر 40　تحریری امتحان 25 نمبر

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیں۔

سوال نمبر 1: حضرت زکریا علیہ السلام نے چپکے چپکے اپنے رب سے کیا دعا کی؟　(سورہ مریم)

سوال نمبر 2: عیسیٰ ابن مریم نے گھوارے میں کیا کہا؟　(سورہ مریم)

سوال نمبر 3: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے والد نے کیا کہا؟　(سورہ مریم)

سوال نمبر 4: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کیا کہا؟　(سورہ مریم)

سوال نمبر 5: حضرت اسماعیل نے علیہ السلام اپنے گھر والوں کو کس چیز کا حکم دیتے تھے؟　(سورہ مریم)

سوال نمبر 6: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا قصہ بیان کیجیے؟　(سورہ طہ)

سوال نمبر 7: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے مقابلے کا واقعہ بیان کیجیے؟　(سورہ طہ)

سوال نمبر 8: اگر آسمان اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے خدا بھی ہوتے تو کیا کرتے؟　(سورۃ الانبیاء)

کثیر الانتخابی سوالات　MCQs))

سوال نمبر 1: صحیح اور غلط کا نشان لگائیں۔ سورۃ مریم کے رکوع نمبر 1 کا ترجمہ دکھ کر۔

- اے زکریا "ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو گا۔"

(i) یعقوب علیہ السلام (　) (ii) یحییٰ علیہ السلام (　) (iii) موسیٰ علیہ السلام (　)

سوال نمبر 2: خالی جگہیں پُر کریں۔ سورۃ مریمؑ کے رکوع نمبر 1 کا ترجمہ دیکھ کر۔

- ذکر ہے اس رحمت کا جو تیرے رب نے اپنے بندے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر کی تھی۔

(i) محمد ﷺ (　) (ii) عیسیٰ علیہ السلام (　) (iii) زکریا علیہ السلام (　)

- اس نے عرض کیا:"اے پروردگار، میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک گھل گئی ہیں"۔

(i)بوٹیاں(　) (ii)ہڈیاں(　) (iii)رگیں (　)

سوال نمبر3: صحیح یا غلط کا نشان لگائیں۔

i. اور اس کتاب میں اسماعیل علیہ السلام کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول بھی تھا وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا۔()

ii. یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو پرہیز گار رہا ہے۔(　)

سوال نمبر4: خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کریں۔

i. وہ دن آنے والا ہے جب ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہمانوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کریں گے۔

(i) نافرمان لوگوں کو (ii)انبیاء علیہم السلام کو (iii)متقی لوگوں کو (iv)فرشتوں کو

سوال نمبر5: خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کریں

- ہم نے یہ قرآن مجید تم پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں پڑ جاؤ۔

(i) فکر (ii)پریشانی (iii)مصیبت

- پس تو میری بندگی کر اور میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے نماز قائم کر۔

(i))نوکری (ii)یاد (iii)خدمت

- اب تو فرعون کے پاس جاؤ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہو گیا ہے۔

(i))باغی (ii)فرمانبردار (iii)سرکش

زبانی امتحان　(15 نمبر)

سوال نمبر1: حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنے گھر والوں کو کس چیز کا حکم دیتے تھے؟　(سورۃ مریم)

سوال نمبر2: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو جس لڑکے کی بشارت دی اس کا نام بتائیں؟　(سورۃ مریم)

سوال نمبر3: سورہ طٰہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کن دو معجزوں کا ذکر ہے؟　(سورۃ طہ)

سوال نمبر4: بنی اسرائیل کے لیے سونے کا بچھڑا کس شخص نے بنایا تھا؟　(سورۃ طہ)

سوال نمبر5: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو خصوصی طور پر کھانے کے لیے کیا دو چیزیں عطا فرمائی تھیں؟　(سورۃ طہ)

اس کتاب کے بارے میں نامور اہل علم و دانش نے جو قلمی گزارشات پیش کی ہیں ہم اُن میں سے چند بطور نمونہ پیش کر رہے ہیں:

شیخ الحدیث حضرت مولانا احمد اقبال قاسمی مدظلہ العالی فرماتے ہیں: "ڈاکٹر اسحاقِ صاحب نے یہ کتاب مرتب کر کے اسکولوں کے طلبہ وطالبات کے لیے قرآن سے فیض یابی کو بہت ہی آسان اور دلچسپ بنا دیا ہے"۔[13]

ممتاز عربی دان پروفیسر حافظ احسان الحق مرحوم فرماتے ہیں: "ڈاکٹر صاحب نے قرآن کی تدریس کے بارے میں قابل قدر کتاب مرتب کر کے اساتذہ اور طلبہ کو نئی راہ دکھائی ہے۔ اور آپ نے تجویز دی کے سوال وجواب کے ساتھ ساتھ مشقوں میں عربی الفاظ کو سمجھنے کے لیے الفاظ اور ان کے معنی کا حصہ بھی ہونا چاہیے تھا، بہتر ہے کہ جن سورتوں کا ترجمہ کیا گیا ہے اس کی ورک بک بھی بن جاتی تو سونے پر سہاگہ ثابت ہوتی"۔[14]

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد سہیل شفیق، شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کو انسانوں کی نصیحت کے لیے سہل کر دیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں قرآن کریم کی تدریس ایک لازمی نصابی کتاب کی حیثیت سے کی جائے، بالخصوص ثانوی جماعتوں (ششم تا دہم) کے طلبہ وطالبات کو مکمل قرآن کریم ترجمہ، ہر رکوع کے سوالات وجوابات کے ساتھ پڑھایا جائے۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش نظر کتاب (القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب) ترتیب دی گئی ہے۔"[15]

تنظیم اساتذہ صوبہ سندھ کے صدر پروفیسر ابو عامر اعظمی لکھتے ہیں: "ہمارا مقصد قرآن وسنت کی روشنی میں نسلِ نو کی تعمیر ہے۔ بچوں اور اساتذہ کی تعلیم قرآن کا اس کتاب میں جو نصاب ترتیب دیا ہے وہ قابل ستائش اقدام ہے"۔[16]

مبصر ماہنامہ "ترجمان القرآن" محترم ارشاد الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں: "یہ کتاب (القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب، حصہ اول) اسی احساس کے تحت ایک عملی تدریسی منصوبے کی غرض سے مرتب کی گئی ہے، متن وترجمہ قرآن آمنے سامنے درج کرنے کے بعد نصابی کتب کے طریقے کے مطابق مشقیں دی گئی ہیں، جن میں مختلف نوعیت کے سوالات ہیں۔ یہ کتاب چھٹی جماعت۔۔۔ طلبہ وطالبات کے لیے ہے۔۔۔ مشقوں کی تیاری اور ترتیب میں بہت محنت کی گئی ہے، تحریری اور زبانی امتحان کے ماڈل پیپر بھی دیئے گئے ہیں۔ گویا طریقہ تدریس کے تمام کتابی لوازمات مکمل طور پر فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مصنف نے قرآن کو نصابی کتاب کے طور پر پیش کرنے کی قابلِ قدر سعی فرمائی ہے۔ قرآن فہمی کے حلقے اور اس طرز کے اسکول اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔ دینی مدارس اور حفظ قرآن کے مدارس کے طلبہ وطالبات اور عام لوگ گھروں میں اس کتاب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ تمام اجزاء میں متنِ قرآن رموز واوقاف کے ساتھ دیا گیا ہے، فصیح رواں اُردو ترجمے میں آیات نمبر ڈالنے کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ طلبہ وطالبات کے لیے آسانی ہو"۔[17]

جامعہ حنیفیہ کے شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا فقیر حسین حجازی مرحوم نے فرمایا: "ڈاکٹر صاحب نے کتابوں کی دنیا میں اضافہ نہیں کیا، بلکہ نئے رجحان کو جنم دیا ہے۔ اسکولوں میں اس نصاب کو شامل کر کے نسل نو کی ذہنی آبیاری کریں گے"۔[18]

فیض احمد فیض صاحب (چیئرمین الفاروق گروپ آف اسکولز) لکھتے ہیں: "اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن کو پاکستان میں لازمی مضمون کی حیثیت حاصل ہے، لیکن اس کا کوئی ترتیب وار نصاب مرتب نہیں۔ ہماری خواہش تھی کہ ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جو بچوں کا ذہنی طور پر قرآن سے رشتہ جوڑ دے"۔()

اسٹار اکیڈمی کے پرنسپل جناب شکور صاحب نے کہا کہ:"ہم سب معاشرے میں انقلاب لانا چاہتے ہیں لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتے، اسی لیے معاشرہ جمود کا شکار ہے۔ اسی جمود کو توڑنے کے لیے جو کاوش کی گئی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ اس سے قبل ہمارے پاس قرآن تو تھا لیکن ترتیب وار نصاب تعلیم نہیں تھا، جو ہماری رہنمائی کرتا، ڈاکٹر صاحب نے اسی خلا کو پُر کیا ہے۔ نصابی کتاب کی طرح مشقیں، کثیر انتخابی سوالات (MCQs) اور ماڈل پیپرز کے ذریعہ جدید طریقہ تدریس کے مطابق یہ کتاب لکھی گئی ہے"۔[19]

خلاصہ بحث:

1- پروفیسر اسحاق منصوری کا شمار پاکستان کے نمایاں ماہرین تعلیم میں ہوتا ہے۔ آپ بہترین اُستاد، محقق و لکھاری، اور حالاتِ حاضرہ بالخصوص تعلیمی مسائل کے ماہر مبصر ہیں۔

2- پاکستان میں قرآن فہمی اور تدریس ترجمہ قرآن کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں میں آپ کی خدمات لائق تحسین ہیں۔

3- پاکستان میں عربی زبان وادب کے فروغ اور طلبہ وطالبات کی عربی صلاحیتوں کو پختہ اور پروان چڑھانے کے لیے آپ نے مختلف نصابی کتابیں مرتب کیں۔ آپ قومی سطح پر قائم کردہ نصابی کمیٹیوں کے بھی باقاعدہ رکن رہے۔

4- ڈاکٹر صاحب نے اُمتِ مسلمہ کی فکری آبیاری واصلاحی تعمیر سازی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کا نمایاں کارنامہ قرآن مجید کو نصابی انداز میں مرتب کرنا ہے۔ اس کتاب کو تعلیمی حلقوں سے بڑی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

5- عربی زبان وادب کے فروغ میں آپ کی قابلِ تحسین کتاب "عربی چھٹی جماعت کے لیے" ہے۔ یہ کتاب پاکستانی مصنفین جو عربی زبان کو سیکھنے سکھانے سے وابستہ ہیں اُن کے لیے یہ نمونہ تقلید ہے۔

6- قومی اور بین الاقوامی مجلات میں آپ کے شائع شدہ عربی اور اُردو تحقیقی مقالات اور مضامین مستند علمی وادبی دستاویزات کی حیثیت رکھتے ہیں۔

سفارشات: مذکورہ بحث کی روشنی میں مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی جارہی ہیں:

1- پاکستان میں قرآن مجید کو لازمی مضمون کی حیثیت سے تعلیمی اداروں کے نصاب میں شامل کرنا چاہیے۔

2- پاکستان میں قرآن فہمی اور عربی زبان کے فروغ کے لیے مذکورہ کتاب (القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب) کو تمام سرکاری ونجی اسکولوں میں لازمی حیثیت سے شاملِ نصاب کیا جانا چاہیے۔۔ تاکہ قومی سطح پر یکساں طور پر نافذ العمل ہوسکے۔

3- ۔ قرآنی عربی کی درس وتدریس اور فروغ کے لیے انتہائی آسان، دلچسپ اور جدید طریقہ ہائے تدریس کی حامل کتب اور جماعتی اور ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا چاہیے تاکہ طلبہ وطالبات کی قرآنی ذہن سازی ہوسکے اور ان میں ذوق قرآن فہمی نموپاسکے۔

4- مذکورہ بحث پر جامعات کی سطح پر تحقیقی مقالہ جات اور تصنیف وتالیف پر توجہ دینی چاہیے۔

5- پاکستان میں قرآن فہمی اور تدریس ترجمہ قرآن کو فروغ دینے کے لیے سرکاری و نجی سطح پر ٹریننگ اور ورکشاپس کا باقاعدہ اہتمام کیا جانا چاہیے۔

مراجع وحواشی:

1- ماہر اُردو زبان وادب، مشہور ومعروف مزاح نگار شاعر، کراچی، متوفی 26 جولائی 2020ء

Prominent poet, educationist and scholar professor, Karachi, died 26 July 2020

2 -ڈائریکٹر الفاروق گروپ آف اسکولز، کراچی

Director, Al Farooq Group of Schools, Karachi.

3-سابق صدر شعبہ اسلامیات، بلوچستان یونیورسٹی

Former Chairman, Department of Islamic Studies, University of Baluchistan.

4-منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 5

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 5

5 - انٹرویو: یکم مارچ، 2021ء بوقت: 04:00 بجے شام، بمقام: زبیدہ کلاسک، گلشن اقبال، کراچی

Interview: 1st March, 2021 Waqt: 04:00 PM, Ba mqam: Zubaidah Classic, Gulshan Iqbal, Karachi.

6 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 5

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 5

7- القرآن: سورۃ الزمر: 52

Al Quran, Surah Zumar: 52

8 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 4-5

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 4-5

9 - صدیقی، محمد نجات اللہ، مقاصدِ شریعت،، اسلام آباد، 2009ء، ادارہ تحقیقات اسلامی صفحہ نمبر: 296

Siddiqui, Muhammad Najatullah, Moqasid-i Shariat, Islamabad, 2009 ،Institute of Islamic Research, Page No: 296

10 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 07

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 07

11 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 7-8

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 7-8

12 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ اول، صفحہ نمبر: 8

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 8

13- منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم، 2014، حصہ دوم، صفحہ نمبر: 236

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa doom, Safha No: 236

14 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم،2014، حصہ اول، صفحہ نمبر:6

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Aw, Safha No: 6

15- ششماہی مجلہ "الایام "کراچی، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت2014، شمارہ جولائی–دسمبر، ص:284-285

"Al-Ayyam", Karachi 2014, Council for Research in Islamic History and Culture, Safha No 284-285

16- منصوری، پروفیسر محمد اسحاق، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم،2014، حصہ اول، صفحہ نمبر:05

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 5

17 - منصوری، پروفیسر محمد اسحاق، ترجمان القرآن، لاہور2015، شمارہ نمبر جون، صفحہ نمبر106-107

Mansoori, Professor, Muhammad Ishaq, Tarjaman al-Qur'an, Lahore 2015, issue: June, Safha No: 106-107

18- منصوری، پروفیسر محمد اسحاق، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم،2014، حصہ اول، صفحہ نمبر8-7

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 7-8

19- منصوری، پروفیسر محمد اسحاق،، "القرآن بحیثیت اسکول نصابی کتاب "سندھ، پاکستان، اسلامی نظامت تعلیم،2014، حصہ اول، صفحہ نمبر:08

Mansoori, Professor Muhammad Ishaq, Al-Qur'an Behesiyat School Nisabi Kitab, Sindh, Pakistan, Islami Nizamat e Taleem,2014, Hissa Awwal, Safha No: 8

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.